سورخہ ۱۵ رمضان شمارہ ۲۶ جلد ۷ ۸ صفحہ ۱

کشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ وان محمدا عبدہ ورسولہ ارسلہ بالہدی ودین الحق

منشور محمدی
۱۲۹۵

منشور سوالان ہمہ محتاج بجا تم
توریت بلا توریہ انجیل تجمیل

فرمان سوالان سلف ساختہ مرفوع
توریت ہم انجیل مرا فاتح و تجمیل

بانعام و مہر امدہ منشور محمد
گویان صفت و سیرت ہر دو محمد

توقیع خطابت منشور محمد
چون گشت علم رایت منشور محمد

قال عیسی ابن مریم یا بنی اسرائیل انی رسول اللہ الیکم مصدقا لما بین یدی من التورات ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد

قیمت سالانہ منشور کی جو محصول ڈاک سمیت ہی جن خیر خواہان دین محمدیکو اسکی خریداری منظور ہو ارسال میشگی سے اعانت فرماوین اور اگر کچھ نوشت خواند و تحریر مضامین مدلصا روغیرہ ہو تو ان مضامین کو بخط واضح تحریر فرماکے بنام محمد شریف ہتم مطبع اجزار منشور محمدی واقع معسکر بگلور روانہ فرماوین اگر عالی ہمم حضرات زر قیمت اعلیہ سوا نہ فرماوین تو بدریعہ تو پ یا منی آرڈر یا کمتر نصف آنہ زیادتی فی روپیہ یعنف آنہ بعینہ رجسٹری ارسال فرماوین

مثنوی

حمد حق کا زبان پہ جاری ہے
وصف جسکی جناب باری ہے

نعت اسکی زبان پہ ہی ہر دم
وصف جسکی ہی شافع عالم

نام ہے جسکے آج کل منشور
ہین باطن ہو گیا مصور

ہی یہہ منشور بادشاہ امم
جلوہ افروز جملہ عالم

امین اثبات دین ہے کامل
رد شبہات کفر و جاہل

اسکے انوار سے نہین ہی عجب
شمس گیتی گھٹکے گرہنے کوکب

شمس تابانکو جب کرے مستور
کیون نہ کوکبکو دہ کرے بی نور

اسکا ایسا ہی لمعہ تابان
ظلمت افشان ہے ہی نور افشان

اسکے دل مین سب تمنائی
چاہتے سب ہین لیک یسائی

غزل

بہمہ حسن قدم جلوہ نما آمدہ
ای ز سر تا بقدم نور خدا آمدہ

غمزہ پرداز بصد ناز و ادا آمدہ
جان فدای تو نمایم کہ چہا آمدہ

شد عیان معنی واللیل و والشمس مرا
کہ فرو ہشتہ برخ زلف دوتا آمدہ

اللہ اللہ چہ جمالیکہ بیک بدن تو
جان ازتن رفت و دل از جا چہ بجا آمدہ

جذبہ نام تو لیسین و عنایت طہ
چہ باوصاف خدا وند بما آمدہ

زندہ گردید ز دیدار لقا عالمیت
چشم بد دور چہ خوش آب بقا آمدہ

گشت خورشید فلک شہرہ جانبختی تو
چون مسیحا بمداعین شفا آمدہ

چشم دارم کہ ہمین چشم عنایت وا کن
ز انکہ عین کرم و عین عطا آمدہ

قاب قوسین بقرب تو دلیلیت دال
رخ برافروختہ اندر خدا آمدہ

مین ہی کہ سترک ریل درمیان تفلس اور طہران کے ڈالی جاوے
اور وہان سے ہرات کو بھی لیجاوے۔ خیل ارا ماف۔ جو امیر صاحب
کے یہان سفیر روسیہ مقرر ہوا ہی وہ امیر صاحب کابل سے اس بات پر
مصر ہو رہا ہے کہ تعمیر ریل مذکور کے امر کی پرداخت کرین۔
ولایت کے مخبر دیلی نیوز ایک اخبار جو وہان خاص و عام مین مشہور
ہو رہی ہے سو اس طرح طبع کی ہی کہ وزرای سلطنت انگریزیہ
سلطنت افغانستان کو اپنے قلمرو مین شامل کر لینے کا ارادہ
کرتے ہین۔ وہی مخبر اندیشہ امن ہا تکا بھی بتلاتا ہی کہ اہل روس
نے تو امیر کابل کو اپنے طرفدار بنا لیا ہی اور امیر موصوف بھی تو
روسیون ہی کا گا رہے ہین پس انہین کے ذریعہ سے ہندوستان
کے دیسی رعایا کہو جگا کر مبادا انکو سلطنت انگریزیہ سے بے دل
کر کے اپنے خیر خواہ بنا لیوے فقط۔ شمس الاخبار مدراس

سرکاری معاملات و دفاتر سیپرس مین یونانی زبان کا رواج

لارنس سے ایک مراسلہ جو آیا سو اس سے یہہ واضح ہوا کہ نکوسیا کے
عیسائی رعایا نے اپنے بشپ کو ساتھ لئے ہوئے سرکارنٹ ولسلی صاحب
گورنر سیپرس کو ایک عرضی اس مضمون کی دی کہ سرکاری
معاملات و دفاتر وغیرہ کے لئے یونانی زبان استعمال کیجاوے ولسلی
صاحب مذکور نے عرضی گذارون کو یہہ جواب دیا کہ تمہاری التجا
منظور قبولیت مین نہین آویگی اور ان دفاتر وغیرہ مین تمام
سرکاری زبان انگریزی رہیگی۔
ہیوی افندی کا مکان لارنکا نے اپنی خدمت سے استعفا
دیدیا۔ مسٹر ہنیگرانٹ صاحب چوپولس سیپرس کے آفسر مقرر
ہوے ہین سو وہان وارد ہوے ہین۔ سرکارنٹ ولسلی صاحب
موصوف نے بالفعل کیکو۔ کا قیام اختیار کیا ہی۔ ذیلی نیوز کے
خاص کارسپانڈنٹ مقیم سیپرس کا اظہار ہے کہ فوج ہندوستان
مقیمہ سیپرس کو فوراً واپس ہونے کے لئے سرکار نے حکم کر دیا ہی
اور اسکا یہہ بھی اظہار ہی کہ فوج کی صحت و تندرستی کچھ ایسی ترقی
پر نہین ہی۔ کرسپانڈنٹ استمانڈرو کا بیان ہی کہ جزیرہ سیپرس
مین بڑی سخت بیماری پھیلی ہوئی ہی جو نہ تھی سو اسمین صرف
مبالغہ کیا گیا ہی۔ سیپرس عجب نفیس و پاکیزہ مقام ہی کہ وہان
مرض جذام نہین اور یہ مرض محرقہ نادر و شاذ ہے اسکا یہہ بھی
ہے کہ فوج انگریزیہ تا ہنوز ڈیرون مین ترائقہ کی دھوپ اور راتون
کو شبنم و ژالہ بار کا صدمہ برابر اٹھا رہی ہے۔ دریا کنارے پر جو
جھونپڑیان ڈالے جاتی ہین وہ عنقریب بنکر تیار ہو جاوینگی۔
جلسہ ہوز آف کامنس مین بھی کرنل استمانلی صاحب نے ایسا
بیان کیا کہ سرکارنٹ ولسلی صاحب کے یہان آئے ہوئے
مراسلات نے ایسا ظاہر کرایا کہ فوج انگریزیہ مقیمہ سیپرس مین
ایسی کچھ زیادہ سخت بیماری پھیلی ہوئی نہین ہے۔

جالندہر مین سخت طغیانی ہوئی ہے

صاحب ٹیمس آف انڈیہ کو جالندہر سے ایک کارسپانڈنٹ
نے اسطرح پر تحریر کیا ہی کہ جالندہر اب کچھ یا سچ آب ہو گیا ہی
اور جدہر دیکھو ادہر پانی ہی پانی نظر آتا ہی اور غریب غربا کو
انکے مکانات و کاشتکاری وغیرہ کے تباہ و تاراج ہونے سے
جو تباہی و خرابی کہ پہنچ رہی ہی انکا بیان حیطہ تحریر و تقریر سے
باہر ہے۔ یہان شہر مین تخمیناً ایکہزار سو مکانات چھوٹے

اور بڑے باعث طغیانی آب کے دہے پڑے - تمام محکمجات اور دفاتر وغیرہ بند ہوگئے ہین دونون طرف سڑک آہنی برباد و تاراج ہو جاکر ریل گاڑی کی آمد و رفت موقوف ہوگئی ہے اور ستلج اور بیاس کی دونون بڑے پلون کا خدا حافظ ہے اور اسکی شکست ہونیکا بڑا اندیشہ ہی - بالفعل ڈاک ہاتھیون کے ذریعہ سے جاتی ہی - امبالہ کیطرف برابر دو میل کی سڑک ریل سے پانی بہ ہوگئی ہی اور جنوب کیطرف کی ڈاک زیادہ گھنٹہ تک ملتوی ہوگئی تھی اور شمالی طرف کی ڈاک برابر ۴ گھنٹہ سے بند ہی - مجکو ان تمام تباہیون و خرابیون کا بیان کرنا لازم و لابد ہے روز دوشنبہ بکثرت بارش ہونیکی ہمکو امید تھی اور ہم سب لوگ فضل اور رحم کی حالت پر نظر کرتے ہوے شکر اس خالق ارض و سموات کا کر رہے تھے اور آپس مین بایکدیگر خوشی خوشی ہوکر بامراد فضلین ہونے کی مبارکباد دے رہے تھے کہ ایسے مین ٹھیک بارہ بجے شبکو بڑی تیز و تند بارش و اندہی کا زور شروع ہوا اور ہوا کے خوب ہی سنسنانے ہونے لگے اور جب سے دوشنبہ کو دوپہر تک ایکسان موسلا دھار اور لگاتار بارش ہوی اور ۳۶ گھنٹہ مین برابر ۲ اینچ پانی برسا - تمامی لوگون کا اظہار ہے کہ ہمکو یاد نہین پڑتا ہے کہ ایسی بارش ہماری عمر مین کبھی نہین ہوی تھی اللہ اکبر اس کثرت و شدت بارش نے بڑی خرابی دیتاہی تبلائی - دیہات و قریجات جسمین صدہا مکانات تھے ابدس سے کم ہوگئے اور جو لوگ کہ مکانات کے ڈہے جانے کے باعث بے گھر ہوگئے سو وہ عجب طرح کا گذارہ کرتے ہین یعنے لمبے لمبے بانسون پر کملیان تنائے ہوے اسکے سایہ کے تلے بیٹھے رہتے ہین - صدہا ایکر زمین بسبب اوپر ریت چڑھ جانے کے گویا خاک مین ملگئی ہے - چالیس پچاس سال کے پرانے اور کجھ بھاری پیڑ سے اوکھڑ جاکر مانند پرکاہ کے پانی مین بہ گئے ہین اوندراعت کو بھی غایت درجہ مین نقصان پہونچا ہے - بارش اسقدر زور و شور سے ہوی کہ ساری فصلین جو تیار ہونیکو تھین سب اوجڑ ہوگئین اور تازہ تازہ بالیان وغیرہ تہ خاک ہوگئین اور بہت سی جگہ مین جو فصل کٹنے کے لایق تھی سو وہ سب برباد ہوگئی غرض کہ طغیانی مذکور نے بڑی خرابی ڈالی جسکا کچھ بیان نہین کیا جاسکتا ہی - اب فقط وہی مکانات باقی رہ گئے ہین جو بہت مضبوط اور مستحکم ہین - راستون پر آمد و رفت موقوف ہی اور کسی شخص کے چلنے پھرنے کی کچھ مجال نہین ہے اور ہر ایک جگہ پل نیو سمیت ضایع ہوگئے ہین جسکے سبب سے انجنیرون اور اضلاع کی کمیٹیون کو بڑا ملال اور تاسف گذرا ہی - لوگ بالکل مایوسی کی حالت مین ہین اور کہتے ہین کہ ہمنے کبھی کسی وقت ایسی سخت و مہلک طغیانی نہین دیکھی اب لوگون کو بڑا اندیشہ وبای ہیضہ و تپ کا پیدا ہونا ہی جو اکثر طغیانی کے بعد واقع ہوکر رعایا کو ہلاک کرتی ہے - لوگ کہتے ہین کہ دنیا مین تین بہت سخت وبا مین ایک کے بعد ایک ہمارے پر گذری ہین اول تو قحط سالی اسکے بعد ماہ مارچ مین زلزلہ اور حال کی طغیانی اللہ خیر کرے - منہ

یہودی اہل اسلام

صاحب الدین مرر کا بیان ہی کہ گورنمنٹ ہند اور موضی گورنمنٹ

خبر عہد نامہ انگلنڈ و ترکی

ایمیر کابل و سفیر انگریزی

چاند مبارک کی نئی مہینہ کی

عید کا چاند

چشم تو نام خدا سوئے ما باز کشد — روی نادیدہ کسی غیر خدا آمدہ
ہیچکس با شرف و قدر بلند نرسد — آبرو دوسرا اصل علی آمدہ
فقر را فخر زہی حسن عمل — بادشاہی ماہین گدا آمدہ
ہمہ غیرت کند اظہار سدرہ اعجاز — گر بوصف شہ بطحی دہدا آمدہ

نیکی کن بدریا انداز

اسکو کہتے ہین کہ بہت بندے خدا کے خدا کی راہ مین اپنا جا
ومال اسطرح صرف کرتے ہین کہ کسیکو معلوم نہین ہوتا - وہ اسکا
اجر اور اوسکی ثنا خدای پاک سے چاہتے ہین ہندون
مین بھی بہت ایسے لوگ ہین جو خیرات اور دان پُن گپت یعنی
پوشیدہ کرتے ہین اوس گپت دان کے کئے ایک سبیل ہین
مثلاً میشائی مین اشرفی یا روپیہ یا جو کچھ خیرات کرنا منظور
ہو اوسکو اوسمین ڈالکر کسی پنڈت یا پوجاری کے حوالہ کردیتے
ہین بعض تربوز مین ڈالکر دیتے ہین بعض پانی مین اوسکو
کھڑا کرکے اپنے اور اوس کے ہاتھ کو پانی مین بچھا کردیتے ہین
بعض دست پوشی لیتے وقت جو دینا کسی کو منظور ہو دیدیا
کرتے ہین علیٰ ہذا - انگریز بہادر بھی حضرات پولیس اور صاحبان
یا کسی ڈاکٹر یا کسی عیسائی غریب بھائی کو جو دینا منظور ہو
کاغذ کی پرچیا مین لپیٹ کر دیدیا کرتے ہین - اور اناجیل مین
بھی ایسا ہی آیا ہی کہ تو ایسے خیرات کر دہنے ہات کی خبر بائین
ہاتھ کو نہو اسسے وہی مراد ہے جو مثل ہمنے عنوان پر لکھی ہے - اور
ہمارے مسلمانون کے بان بھی اسیطرح خیرات کرنے کو خدا تعالیٰ نے
فرمایا ہی اور حقیقت مین ہمکو اوس خیرات کا عوض اور نام
اور بھی اپنے معبود سے چاہیئے - اور اسی قسم کے خیرات مقبول
بھی ہوتی ہے زکوٰۃ ہدیہ قربانی نیاز وغیرہ کے بہت سے
سبیل ہین مگر فی الحال مدرسہ اسلامیہ اور اخبارات محمدی
کے ممد ومعاون ہونا نہایت ثواب مین داخل ہی کیونکہ مخالفان
اسلام زر کثیر خرچ کرکے اسلام کی روشنی کو مٹانے کیواسطے
از حد سعی وکوشش کر رہے ہین - بلکہ فرقہ پولیٹکل کی روزی
یہی ہے یعنے وہ اسی کام کے لئے نوکری پاتے ہین اور انکے
رسالے اور اخبار اسی غرض ونیت سے نکلتی ہے مگر کیا کہنا ہے
وہ لوگ قومی ہمدردی اور اپنے مذہب کے پھیلانے کیواسطے
اسقدر کوشش کرتے ہین کہ جسکا بیان حد سے باہر ہے بہت
عیسائی پادریون کو روشنائی وکاغذ سے مدد کرتے ہین اور
اوزار دیتے ہین جو روپیہ خیرات کا دینا کسی یورپین کو منظور
ہوتا ہی وہ پادریون کے حوالہ کردیتے ہین - وہان یہہ
کثرت یہان یہہ قلت کہ ناگفتہ بہ کا معاملہ ہے - ہمارے
اسلام کا خدا ہی حافظ ہی - ہمارے یہان پہلے پہل مولوی رحمۃ اللہ
صاحب ومحمد وزیر خان صاحب کو علم مناظرہ کا شوق ہوا اونکے
تصنیفات تعصب سے خالی ہے اور اونکی تحقیقات کا مدار ایسا
ہے کہ کسی پادری کو قیامت تک جواب دینے کی جرات نہوگی
اونکے بعد تصنیفات عالیجناب امام فن مناظرہ اہل کتاب سید
ناصر الدین محمد ابو المنصور صاحب وجناب امیر المناظرین اہل کتاب
مولانا میرزا موحد صاحب سلمہ اللہ الصمد ومولوی محمد سلیم صاحب
ومولانا محمد علی صاحب وغیرہ احباب کے ایسے ہین کہ جو بنیاد مولوی
رحمۃ اللہ صاحب نے ڈالی تھی اوسپر فی الحال جو عمارت رنگین
ہوگی کہ حضرات پولیٹکل شدہ ہو رہے ہین - مرحبا جزاک اللہ

بایان منشور محمدی پر کہ اونہون نے جب دیکھا کہ پادری لوگ اسلام پر حملے کر رہے ہین تو اونہون نے نہایت غیرت کو کام فرماکر منشور محمدی نکالا خدا ایسے مسلمانون کو توفیق بخشے اور اون کے معادلون کو جزاے خیر دے آمین۔

اون غیرتمندان اسلام مین سے ہم عالیجناب میجر رسالدار شیخ حسین بخش صاحب سردار بہادر شمشیر زن پر سیدنٹ انجمن پونہ نارسی ساکن بیدر عرف کہورندی ضلع پونہ کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہین کہ جناب ممدوح نے معاونت منشور محمدی مین بالفعل مبلغ ۵۰ اس قحط الرجال مین عطا کی۔

افسوس منشور محمدی حضرت یوسف علیہ السلام کے مانند ہندوستان مین اپنے دام رکھتا ہی باین ہمہ اوس کے معاونت اور خریداری کا یہہ حال ہے۔ این ہم غنیمت ہی میجر رسالدار صاحب موصوف واقعی نہایت دیندار آدمی ہین سچ ہی دین کی روشنی ایسی ہی دینداروں سے ہوا کرتی ہے۔ افسوس دنیاوی معاملہ مین مثلاً شادی وغمی کے بارہ مین ہمارے بھائی مسلمان سیکڑون روپیہ خرچ کرتے ہین جب کبھی کوی اپنے کام ہوتا ہی تو اوس کے لئے اسقدر پہلو تہی ہوتی ہے کہ جسکا کچھ حساب نہین مگر سب مسلمانون کا یہہ حال نہین بہت سے بزرگ اور دیندار اور خداترس اور غیرتمند اسلام ہین کہ وہ خدا کی راہ پر جان ومال صرف کرنے کو دریغ نہین کرتے اور بہشت کو گویا اونہون نے خرید لیا ہی خدا تعالی سب مسلمانون کو یہہ ہدایت کرے کہ وہ اسلام کے حمایت مین سرگرم رہین اور خدا تعالی معاونان منشور محمدی کے عاقبت بخیر کرے الحاصل جس بھائی مسلمان کو خیرات دینا دینی منظور ہو وہ صاحب مہتمم منشور محمدی کے پاس بیجدے وہ ثواب عظیم کا مستحق ہوگا خیر آگی سبیل اس سے کوی بہتر نہین ہے فقط

سوال وجواب

سوال۔ رسالہ تحریفات قران کیسا ہے۔

جواب۔ یہہ بات تو صحیح کہ نقل روایت مین خطا نہین کی مگر ایکے دفو اسقدر مصنف کی زیادتی ہی کہ سخت وسست بھی بخدمت آنحضرتؐ کہا ہی۔ ابھی مصنف صاحب طعن وتشنیع ومکابرہ ومجادلہ ہی کے پیچ مین ہین تو تو مین مین کے پہیر مین ہین۔ مناظرہ ومنصفت کہان۔ لیکن اسکے بعد شاید وہ مرتبہ بھی پاوے۔ اور نوبت بہ تحقیق آوے۔ مصنف کو فقط سخن چینی اسلام بالفعل منظور ومتصور ہے۔ وہ کبھی کتب تردید مذہب خود نہین دیکھتے تاکہ جواب لکھین۔ جب وہ مسلمانون کے اعتراضات ملاحظہ فرماینگے اور جواب دینگے تب اونکو خود بخود انصاف کرنا پریگا اور مزاج مین خواہی نخواہی سلوک وتوسط وتوافق آویگا۔ ابھی تو فقط یہہ جانتے ہین کہ تمہارے کتابون مین یہہ لکھا ہمارے بائبل مین یہہ موجود ہے۔ ہمنے یہہ پڑھا ہے اور مسلمانونکی نسبت یہہ سنا ہی۔ لیکن تحقیق ہو تو جانین کہ سچ کیا ہی۔ جھوٹ کیا۔ یون تو لکھا ہوا ہے۔ یہی کچھ کتاب مین ہے جن روایات کو خود مسلمان ہی خلاف وغیر محقق جانتے ہین اور مخالف تواتر روایت جانکر پس پشت پھینکتے ہین اونہین روایات سے مسلمانون پر حجت لانا یعنے چہ۔ اگرچہ بہت ضعیف وموضوع روایات سب کے

کتابون مین ہی مگر بس صورت مین اُس مذہب والے ہی اونکی تکذیب کرتے ہین یا اویون کو جھوٹا بتلاتے ہین پھر غیر کو طعن زیبا نہین - یہود مین طالموت کے اندر سب کچھ ہے عیسائیون مین کہدیون کتابین خاص انجیل کے نام سے جھوٹے ہین جنکے عیسائی تصدیق نہین کرتے - اسیطرح مسلمانون مین بھی بعض ایسے باتین ہون تو مضایقہ نہین - ایسے احاد روایتون سے قران کے تواتر کا مقابلہ کرنا مجادل ہی کا کام ہی مصنف محرف صاحب تیرے سخن چین وشایق رد اسلام صحیح لیکن ہنوز تحقیق وانصاف دور - اسی سبب سے وہ انجیل مروج وقران متداول کے سند مین تمیز نہین کر سکتے - کچھ تعجب نہین کہ آیندہ ایک زمانہ اوسپر تحقیق اصل کا بھی آوے کہ اس کج بحثی ویگو لشنو سے چھوٹ جاوے - بعض اہل یورپ مثل ولیم میور صاحب لفٹنٹ گورنر سابق اگرہ اس منزل کو طی کر چکے ہین کیا عجب کہ اویلورپین بھی اونکا تتبع کرین - اور تواتر قران کے بے مثل تصدیق کرین - ہر چند کہ مسلمانون نے فقط الفاظ وعبارت قران حفظ یاد کی لیکن جیسا قران مسلمانون مین متواتر ہی ایسی کوئی کتاب مذہبی کبھی نہین ہوی جسکا حرف حرف نقطہ نقطہ شمار کیا گیا ہی اور الفاظ بعینہا از ہند تا روم ایکسان موجود ومکتوب ہین -

اور مطابق معقول اور تراکیب اکثر سورتون کی بھی اوسیطرح بصلاح اکثر صحابہ اہلبیت ہوی جیسے آنحضرت نماز مین پیش وپس ترتیب کرتے تھے مثلاً سورہ جمعہ اول رکعت مین وسورہ منافقین دوم رکعت مین اور الحمد یعنے سورہ فاتحہ خاص حسب مشورہ -

جناب امیر موافق تحریر شیعہ آخر سے جدا کر کے اول مین سورہ بقر سے پہلے لکھی گئے اگرچہ آخر مین بھی رہتی تو کچھ مضایقہ نہ تھا ہوالاول ہوالآخر مگر جناب امیر کے صلاح سے کسی نے سر نہ پھرا پس کب ممکن تھا کہ ہوتے ہوے اہلبیت وجماعت صحابہ کے حضور شروع خلافت مین جبکہ مروان دخیل نہ تھا قران شریف مین پس وپیش سورہ بھی ہو سکتا -

اودہر کم علم سنیون نے خلیفہ سیوم عثمان بن عفان کو جامع قران بنایا - اِدہر بیوقوف شیعون نے قران ہی کو ناقص بتایا - حالانکہ قران شریف سورہ سورہ کر کے سب آنحضرت کے ہی عہد کرامت مہد مین جمع ومتلو ومقرر ہو چکا تھا - بعد کو خلافت اول مین ایک جلد مین مجلد وبہ ترتیب سورہ مرتب ہوا تقدیم وتاخر سورتون کی بیشک خلافت اول مین ہوی کہ اول سورہ فاتحہ بعد ازان سورہ بقر - کیونکہ اوسمین شروع پیدایش کا حال ہی علی ہذا القیاس بڑی بڑی سورتین اول لگائی گئین اور آخر مین چھوٹی چھوٹی سورتین مختلف مضامین کی لکھی گئین - سر خلافت دوم مین کچھ نیا انتظام قران شریف کا نہین ہوا البتہ خلافت سیوم مین بضرورت وقت یہہ ہوا کہ ایک لغت قریش پر کتابت قران بر رسم الخط عثمانی بصلاح وصوابدید اکثر اصحاب ہوی تا کہ مطلق اختلاف ذرا سا بھی تلفظ مین نہونے پاوے اور تلقین اس کتابت کی چند جگہ ملکون مین بھیجی گئین - اس سے خلیفہ سیوم جامع قران مشہور ہوے - ابن مسعود نے جو قران شریف کے مع شان ونزول وحواشی وغیرہ لکھا تھا وہ ترکیب سبکو اس لئے ناپسند آئی کہ اوسمین مثل

یہود و نصاریٰ خوف تحریف و غلط متن وحاشیہ تھا۔
اس لیئے وہ بلحاظ ادب جلایا گیا۔ چونکہ نیت نیک تھی بی ادبی
منظور نہ تھی۔ لہذا جای طعن نہین ہوسکتا۔ چنانچہ سید
تقی صاحب مرحوم مجتہد لکھنو نے بھی لکھا ہی کہ اگر قبلہ کی
طرف بغیر قصد بی ادبی تھوک دے تو گناہ نہین۔ اسطرح
واقع مین پاخانہ و پیشاب کا یہی حال ہی کہ بضرورت استیصال
یا استدبار قبلہ ہوجاتو مضایقہ نہین۔ انما الاعمال بالنیات

متی اور صاحب نور افشان کی غلطی

سچ ہی حافظہ نباشد اسکو کہتے ہین مسٹر متی اپنی انجیل مین
بہت غلطیان کرتا ہی اور توریت کے حوالے یون ہی اندھا دھند
بے سوچھے سمجھے دیئے جاتا ہے۔ آگے افسوس صاحب نور افشان اور
اونکے چیلون پر جو اونکی لکیر پیٹتے ہین اور اگر غور سے دیکھا جاے
تو امن بارہ مین ہم کسی صاحب کو مورد عتاب نہین سمجھتے کیونکہ مثل ہے کہ
اندھا اور پیا ہمیشہ لکیر پر چلتے ہین ہان اگر متی نے غلطی کھائے تو
جاے تعجب نہین مگر افسوس ہے اوس شخص پر کہ جو انگلنڈ کی کالج مین
تعلیم پائی اور جامع جمیع علوم ہو پسر پادری کہلائے اور پھر
ایسے ایسے صاف پیشین گوئی کو نہ سمجھے حالانکہ وہ پیشین گوئی اوسی
زمانہ مین پوری ہوگی ہو۔ مسٹر متی کا زمانہ اسقدر روشنی کا نہ تھا
مگر اس روشنی کے زمانہ مین جو کوئی عالم کہلاکر فاش غلطی کرے
اور وہ غلطی بھی ایسی ہو کہ جسپر اسکول کے طالب العلم ٹھٹھا مار کر
ہنسین اوسپر افسوس ہے وہ غلطی یہہ ہے ابھی ہم منشور محمدی نمبر
۲۲ جلد ۲ مین اک مضمون مسمی بہ جواب نور افشان لکھ چکے تھے غالب
ہے کہ صاحب نور افشان کے سر و مطالعہ مین آیا ہوگا مگر فی الحال جو

نور افشان مطبوعہ ۲۲ اگست ۹۲ء نمبر ۳۴ جلد ۸ دیکھنے
مین آیا تو وہ بھی وسیطرح کے غلطیون سے مملو پایا اوسمین بھی اناپ شناپ
ناحق جناب مسیح پر پیشین گوئی کے طومار جمائے گئے اور طوطیا طوفان
برگزا ہوا دیکھا چنانچہ **قولہ** وہ بزرگ پیشین گوئی نظر آتے ہین
جو مسیح کے خرق عادتی حمل اور پیدایش کے بابت ہی جو سات
سات سو برس کے بعد مریم کنواری کی معرفت انجام کو پہونچی جیسا کہ
اشیعا کے باب کی آیت ۱۰ اسمین لکھا ہی الخ **اقول** یاد رہے
کہ متی باب اول مین ورس ۲۰ سے ۲۳ تک لکھتا ہے بہ نسبت
یوسف شوہر مریم ۲۰ وہ ان باتون کے سوچ مین تھا کہ دیکھو خداوند
کے فرشتہ نے اوسپر خواب مین ظاہر ہوکر کہا ای یوسف داؤد
کے بیٹے اپنی جورو مریم کو اپنے یان لانے سے مت ڈر کیونکہ جو اسکے
پیٹ مین ہی سو روح قدس سے ہے ۲۱۔ اور وہ بیٹا جنیگی اور
اسکا نام عمنوائیل رکھینگے جسکا ترجمہ یہہ ہے کہ خدا ہمارے ساتھ۔
واضح ہو کہ متی نے اپنی دانست سے یہہ اشارہ کیا ہی ورس
۱۴ باب ۷ کتاب اشیعا کیطرف لیکن یہہ سمجھہ متی کی بالکل غلط
ہے کیونکہ اوسی باب مین یہہ ذکر ہے کہ رحبعام بادشاہ ارم اور
تعلح بادشاہ اسرائیل واسطے جنگ آغاز بادشاہ یہود کے مستعد ہوے
تو خدا تعالیٰ نے معرفت اشیعا نبی کی احاز کو تسلی دی کہ یہہ دونون
تجھ پر فتح نہ پا سکینگے اور یہہ نشان بتلایا کہ ایک عورت حاملہ
ہوگی لڑکا جنیگی جسکا نام عمنوائیل ہوگا ہنوز وہ لڑکا سن بلوغ کو
نہین پہونچیگا کہ تیری دونون دشمن پامال ہوجاوینگے چنانچہ
اوسی باب کے ورس ۱۵ و ۱۶ مین مفصل ذکر اسکا درج ہے اور لکھا ہے
کہ وہ لڑکا کرہ اور عسل کھاویگا اور ابھی نفع و نقصان کو نہ

سمجھتا ہوگا کہ یہہ زمین دونون بادشاہ سے متروک
ہو جاویگی اور ورس ۸ باب مذکور مین مدت اسکی ۶۵ سال
مقرر کردی ہے اسیواسطے ڈاکٹر ملٹس نے لکھا ہی کہ عورت سے
مراد اشیا کی عورت اور فرزند سے مراد اوسکا لڑکا ہی جسکے
جوش سنبھالنے سے پہلے یہہ معاملہ ظہور مین آیا اور فی الحقیقت
اس باب مین کچھ مسیح کی خبر نہین ہی کیونکہ اوّل تو مسیح سات
آٹھ برس پیچھے پیدا ہوے اور اوسمین صرف ۶۵ برس کے
میعاد مقرر ہوئی تھی - دوسرے اوس لڑکے کا نام خدا تعالے
نے فرشتہ کی معرفت عمانوئیل بتلایا تھا اور مسیح کا نام یوسف
کو فرشتہ کی معرفت یسوع بتلایا خدا تعالی پر ای یاوری ہتمم
نورافشان یہہ بہتان نہین لگایا جاسکتا کہ پہلے قول کے
برخلاف دوسرے دفعہ اور نام بتلاوے اور میعاد مقرر کو خلاف
وعدہ برہا دیوے - تیسرے - وہ کہ صاحب نورافشان اور
عیسائیون کو کنواری کے لفظ سے ہوا ہی جسکی جگہہ عبرانی
مین لفظ علمہ ہے اور فری صاحب نے اپنی کتاب لغات مین جو
بہت مشہور اور معتبر ہی علم کے معنے جوان عورت اور
اوسکی جمع علموت لکھی ہے اور ڈاکٹر ای کلارک جو بڑا مشہور
عالم ہی اپنی تفسیر کی جلد اول صفحہ ۱۵۶ مین لکھتا ہی کہ علم کے
معنے چھپانا اور پوشیدہ رکھنا ہی پس علم کے معنے پردہ
نشین ہونگے چنانچہ اوس نے یہہ بھی لکھا ہے کہ کنواری کو
مجازا علمہ اس واسطے کہتے تھے کہ وہ پردہ نشین ہوتی تھین
علاوہ اسکے لفظ علمہ باب ۳۰ ورس ۱۹ کتاب امثال سلیمان
مین بھی آیا ہے اور باتفاق علمای یہود و نصاری وہان پر

معنے جوان عورت کے رکھتا ہے جسکی شادی ہوچکی ہو اور نیز
ایکونیلا اور سلمیکس اور تھیوڈوشن کے ترجمہ یونانی اور مشہور
ترجمون مین جگہہ بھی علمہ کے معنے جوان عورت لکھے ہین
پس ان وجوہات سے اس لفظ کے معنے کنواری عورت ہی
نہین ہین بلکہ جوان عورت کے بھی ہین جو مراد ان اشیعیاہ کے
چوتھے باب اشیعیا مین پھر عورت کا حاملہ ہونا اور لڑکے کا پیدا
ہونا اور اوسکو خطاب ماہیر شالال حاش بمعنے جلد لوٹ ہونا مفصل درج
ہے اور یہہ بھی آیا ہی کہ ابھی وہ لڑکا اپنے ماں باپ کی شناخت
نہین کرسکیگا کہ معاملہ دمشق اور شومرون کا طی ہوجاویگا
اور پہلے ورس ۸ و ۹ باب مین لکھا گیا ہی کہ راس ارام دمشق
اور راس دمشق رصین ہے اور راس افریم شومرون پسر ریلیاہ
جسکا نام نقیح ہے پس یہی تشریح اوس خبر کی ہے اس خبر مین متی
کی تعبیر پر غلطی ہے اور صاحب نورافشان اور انکے چیلے خلاف
سیاق اور سباق کل باب کے ناحق اس خبر کو مسیح کے حق مین
ٹھہراتے ہین **قولہ** کنواری کا حاملہ ہوکر بیٹا جننا ایسا نادر ہے
کہ اگر وہ فی الحقیقت وقوع مین نہ آتا تو کبھی مانا نہ جاتا کیونکہ صرف
ہمارے سارے تجربے کے خلاف نہین ہے بلکہ کائنات کے قوانین
مین ناممکن ہے لیکن اگرچہ کائنات کے قوانین مین ناممکن ہے
تو بھی خدا سے دور نہین ہے جسکے کامل قدرت سے کائنات
کی کل قوانین اصل پائے ہین **اقول** سبحان اللہ آپکے تجربے کے
خلاف کیا کیا نہین ہے نہین معلوم خاکی انڈا جو مرغی دیا
کرتی ہی اسمین آپکا تجربہ کیسا ہے اور یہہ کائنات کے قوانین
مین ناممکن ہے یا ممکن اول آدم جو بے ماں باپ پیدا ہوا -

دوم حوا آدم سے بے مان سمجھو یا بے باپ یہ معاملہ آپکی سمجھہ پر موقوف ہی یا قوانین کائنات پر جسپر ہی سمجھے گا آیا یہ تقدیم آدم و حوا کا آپکے تجربہ مین کیسا ہی - سوم - حشرات الارض مینڈک وغیرہ کی پیدائش خدا جانے آپکے تجربہ مین کیونکر آئی ہی **قولہ** دنیا کی پیدائش سے نہین سنا گیا کہ کوئی کنواری حاملہ ہوی بلکہ قیامت تک پھر کبھی نہ سنا جائیگا کنواری کی خاصیت نہین کہ حاملہ ہو کر جنے نہ انسانیت کا قاعدہ ہے کہ بن باپ کے وجود پائے **اقول** واہ واہ یہہ مذبذب بیان آپکا آپکی عقل عجیب کو یاد دلاتا ہی ادہر آپ کنواری کی خاصیت نہ حاملہ ہونے کے بیان کرتے ہین اور ادہر کائنات کے قوانین کے خلاف فرماتے ہین اور پھر پھر کے کہتے ہین کہ یہہ معجزہ ہی مین بڑا معجزہ ہے، اور خدا سے دور نہین پر بھی ہاتھ پاؤن مارتے ہین پس آپکی یہہ خام خیالی ہے آپ کے دعوی کی تکذیب کرتی ہی اول تو مسئلہ متنازعہ فیہ کا مفصل بیان اور کنواری کے لفظ کی تشریح ہم اوپر کرائے ہین مگر یان پر آپکی خوش بیانی کا جواب لکہا جاتا ہی ہان صاحب قیامت تک کنواری کا حاملہ ہونا اور انسانی قاعدہ کے خلاف وقوع مین آنا یہود مردود کا قول جو وہ مریم کی عصمت پر دہبا لگاتے ہین آپکے اس مذبذب بیانی سے نعوذ باللہ صاف صاف صادق آتا ہے حالانکہ یہہ آپکا خیال خام اور مذہب عیسوی کے خلاف ہی اللہ اللہ کائنات کے قوانین کو ماننا اور پھر خدا کی قدرت سے کل قوانین کا اصول تبلانا یہہ کنواری کی خاصیت حاملہ ہونیکی صداقت کرتا ہی پس بموجب قول آپکے کامل قدرت سے کائنات کے کل قوانین اصل پاتے ہین اس سے ثابت ہوا جو خدا کا سبھاؤ ہے وہی کائنات کا ہی یعنے جو کائنات کے قوانین ہین وہی کامل قدرت سے اصول پاتے ہین اب کنواری کا حاملہ ہونا موافق قول آپ کے کائنات کے قوانین کے خلاف ہے اور کائنات کے قوانین قدرت کاملہ کے اصول ہین پس جو چیز فروع کے خلاف ہوگی وہ اصول کے خود بخود خلاف سمجھی جائیگی اس سے پایا گیا کہ کنواری کبھی ہرگز حاملہ نہین ہوسکتی اور وہ قدرت کاملہ اور کائنات کے قوانین سے ناممکنات مین داخل ہے اس سے ثابت ہوگیا کہ کنواری سے وہ بچہ عمانوئیل ہوا بلکہ جوان عورت سے ہوا ہوگا جسکو آپ مان چکے ہین فہو المراد فقط ۱۲ مرزا موحد۔

چھاؤنی مرار

یہان پر بفضل خدا بارش خوب ہوی ہے جس سے فصل کی حالت اچھی معلوم ہوتی ہی۔ بکوشش جناب مولوی شیخ ریاض الدین احمد صاحب اسکول ماسٹر رسالہ بمبرے ایک انجمن اسلامیہ قایم ہونے والی ہے جسمین علاوہ مضامین معمولی کے اطفال اہل اسلام کی تعلیم اور تربیت کیواسطے بھی بندوبست کیا جاوے خدا یتعالی اپنے فضل سے وہ میسر کرے آمین۔

قسطنطینہ غرہ ستمبر۔ صوبہ بلگریا اور رومیلیہ مین جو اہل اسلام کہ ہین اور انپر جو ظلم و زیادتی دمیر حمیان کہ ہورہے ہین اسکی شکایت سلطان روم نے شاہ روسیہ کے پاس جبکہ روانہ کی تو شاہ موصوف نے بجواب اس کے اپنا افسوس ظاہر کرکے یہہ کہا افواہ مذکور مین مبالغہ سا کیا جاتا

پایا جاتا ہے - صوبہ ہرزی گوینہ کے تریبنجی نامی مقام مین ہنگامہ وفساد کی چھیڑ چھاڑ ہورہی ہے، جہان باشندگان اہل اسلام نے ترکی فوج کے ساتھ جنگ کرنا شروع کردی ہے -

لندن ۱ ستمبر - ڈیوک آف ید نبرو کی بیگم کو خیریت سے آج لڑکی پیدا ہوی -

اخبار مانگ پوسٹ کی یہ درخواست ہی کہ حکومت انگریزیہ اسبات پر مصر ہونا چاہئے کہ سفیر روسیہ کابل سے نکالا جاوے -

لندن ۳ ستمبر - باشندگان سلطنت انگلنڈ کا عام طور پر اسبات پر اتفاق رای ہے کہ سلطنت انگریزیہ افغانستان کی دقتون کو نہایت ہوشیاری سے حل کرکے بطور قطعی اسکی کا روائی کرے لیکن گورنمنٹ ہند پہلے اس مقدمہ مین مداخلت دینا چاہے - ولایت کے مخبر دیلی نیوز کا بیان ہے کہ حکومت انگریزیہ کو لازم ہے کہ روسیون کی کابل مین مداخلت کو اگر توڑ دینے کے لئے دباؤ کی ضرورت پڑے تو ایسی ہی سختی کے ساتھ پیش آوے -

قسطنطنیہ ۲ ستمبر - صاحبان انگلستان نے جن بندوبست وانتظام کی تجویز بتلائی اسکو ترک واقع صوبجات ایشیہ مین کرنے کے لئے سرکار روم راضی ہے -

لندن ۴ ستمبر - رئیس الیسن نامی اگبوٹ جو لندن اور شیرلنس نامی مقام کے درمیان آنا چاہتا تھا سو گذشتہ شب کو بہت سے مسافرین کو سوار کرایا ہوا لندن سے شیرلنس مقام کو واپس جارہا تھا مگر اسوقت بیول کیاسل نامی جہاز سے ٹکرا کے جاکر قبل از کچھ اسکو تائید پہونچنے کے غرقاب ہوگیا معلوم ہوتا ہے کہ اسمین ۴۰ ۵ لوگ ہلاک ہوے -

انگریزی جہازات جنگی کا بیڑہ جو بالفعل بحر مارمورہ مین ہے، نہر دارڈنیل کے دہانہ مین عنقریب واپس چلا جاویگا -

پارس ۳ ستمبر سلطنت فرانس سلطان روم کو نصیحت اس معنی کی کرتی ہے کہ وہ جو جلسہ کانگرس مین رائے یہ دی گئی تھی کہ یونان کے شمالی صوبجات کی سرحد وسیع کردیجاوے سو اس باب مین ریاست یونان کے ساتھ کچھ ایک رضامندی تبلاوین سلطنت مذکور کا یہ بھی کہنا ہے کہ سلطنت ترکی کو یہ بات پسند ہے کہ یونان کے ساتھ جنگ کرنے کے لئے تیاریان کرے جو کررہی ہے -

لندن ۵ ستمبر - معلوم ہوتا ہے، کہ نیول کاسل اور پرنسس الیس نامی دخانی جہازات کے درمیان دل وجہ - نامی مقام کے پاس جو ٹکر ہوی سو اسمین اگبوٹ آخر الذکر صدمہ مذکور کے باعث منجا بالکل غرقاب ہوگیا اس بارہ مین جو آخر کو الیف کہ آئین اسنے واضح ہوتا ہی کہ ۹۰ مسافرین غرق آب ہوگر صرف ۸۹ شخص بچگئے - ایک تار برقی جناب ملکہ کے پاس سے آئی اسمین ملکہ موصوف اپنی کمال تاسف وغمخواری ان اشخاص کے اقربا پر جو ڈوب کے ظاہر کرتی ہی - لارڈ میبار لندن نے مردگان مذکور کے قرابتداروں کے واسطے چندہ وصول کرنے پر اپنا ارادہ ظاہر کیا ہے -

کو الیف آمدہ سے ظاہر ہوتا ہے، کہ فوج روسیہ جو سرحد بخارہ پر گئی تھی سو تاشقند کو واپس آرہی ہے -

۱۰۱ ریاستہای بنگال فنوز بلرس جواب جزیرہ سیپرس مین مقیم ہی سو ۲۸۵ رجمنٹ مقیمہ سنگاپور کو آکر بدلا دیگی -

قسطنطنیہ ۴ ستمبر - ترکی ایشیا کے صوبہ ایدن مین

ہوا ہوئی ہے اور فوج کو بطلے مقابلہ لڑائی ہنگام پر دادن تنخواہ روانہ ہوئی ہے - عمائد خلایق مین یہ افواہ مشہور ہوئی ہے کہ سلطان روم نے مدحت پاشا کو پھر طلب فرمالیا -

شملہ ۲ ستمبر - سپہ سالار مدراس جو سفارت کابل پر جانیوالے ہین سو انکے مصاحبین مین داخل ہونیکی نسبت مہاراجہ صاحب جودھپور کے بھائی مہاراجہ پرتاب سنگھ کو دعوت دی گئی اور مہاراجہ موصوف نے مہ اسکو قبول کرلیا - مہاراجہ موصوف الصدر قدیم خاندان راجپوت سے علاقہ رکھتے ہین -

شملہ ۲ ستمبر - غلام حسین خان جو گورنمنٹ ہند کیجانب سے مرآسلہ امیر کابل کا ایجنٹ رہے ہین انھون نے اطلاع اس بات کی دی ہے، کہ کابل کی سفارت جو عمدًا آرہی تھی سو وہ درہ خیبر کے اس طرف پہونچی اور وہان راستہ مین جو ملاقات ہوئی تو انھون نے سفارت انگریزیہ کے ساتھ اچھی طرح سے طریقہ مہمانداری ادا کرنے اور نیک برتاؤ کے لئے جو امیر صاحب کا حکم ہوا تھا سو اسی بموجب عمل کیا تھا -

نواب عبداللہ خان صاحب بہادر جو نواب صاحب بہادر والئی تونک کے چچا ہوتے ہین کمانڈر انچیف مدراس کے مصاحب مقرر ہوکر سفارت کابل مین شریک ہوئے ہین - ڈاکٹر بلو - شملہ سے پشاور روانہ ہوچکے اور کمانڈر انچیف مدراس بقصد روانگی کابل آج شملہ سے کوچ فرماوینگے -

پایہ تخت آستریہ ۵ ستمبر - دوباچ نامی مقام مین جو جاعتین مجاہدین کی مقیم تھین اُنپر فوج آستریہ کے ۲۰ ہزار حصہ نے حملہ آور ہوکر شکست فاش دی -

قسطنطنیہ ۵ ستمبر - شمالی صوبجات یونان کے حدود پر کے لئے نایبان مقرر کرنے کی بابت ریاست یونان نے اپنی سلطان روم کی خدمت مین پیش کی اور سلطان موصوف اسکی منظوری سے انکار فرماکر اس یادداشت کے جواب مین جسکو سلطان مختشم نے اس مقدمہ مین شاہان یورپ کے پاس روانہ کیا ہے اور بعد آنے اسکے مقدمہ مذکور بطور قطعی فیصلا ہوجاوے سلطنت آستریہ و سلطان روم کے نیابین صوبہ باسنیا و ہرزیگوینہ مین قبضہ آستریہ قایم رہنے کے درباب جو عہد و پیمان کہ ہوئے امید ہی سو وہ بہتر ترقی ہے - فقط

قسطنطنیہ ۲ ستمبر - محمد پاشا جنکو سلطان روم نے واسطے دور کرنے ان دشواریون اصلاحات سرحد کے جو درمیان سلطنت ترکہ و مانٹی نگرو کے واقع ہین مقرر کیا تھا سو انکو ایا نیکے بعد بمجرد واردن نے انکے مصاحبین سمیت قتل کردیا -

جاکوہ کے روسیون نے باطوم کو بغیر کچھ ایک مقابلہ باشندون کے قبضہ کرلیا - سلطان روم کا ارادہ ہی کہ عنقریب ایک سفارت ایسر کابل کے یہان روانہ کرین -

۵ ماہ حال کو مالگلے نامی مقام کے پاس ایک جنگ واقع ہوئی کیفیت پہونچی ہی جسمین فوج آستریہ نے نایلون پر حملہ کیا اور جو جنگ عظیم کے غازیان مذکور لیتھا ہوئے - اب آستریہ والے مالگلے نامی مقام کے قریب ہوکے قریبات باشندون کے چھین لیا کرتے ہین - فقط

لندن ۲ ستمبر - پٹرسبرگ کی تخت روس واقع ہوئے آئے ہوئین کو ایک سے خارج ہوا کہ روسی وزیر مقیم طہران